SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ آرڈیننس نمبر IV مجریہ 1982
SINDH ORDINANCE NO.IV OF 1982
لینڈ ریفارمس ریگیولیشن (سندھ ترمیم) آرڈیننس، 1982
THE LAND REFORMS REGULATION (SINDH AMENDMENT) ORDINANCE, 1982

(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)
1. مختصر عنوان اور شروعات
Short Title and commencement
2. 1972 کے لینڈ ریفارمس ریگیولیشن کے پیراگراف 2 کی ترمیم
Amendment of paragraph 2 of the Land Reforms Regulation, 1972
3. 1972 کے لینڈ ریفارمس ریگیولیشن کے پیراگراف 22 کی ترمیم
Amendment of paragraph 22 of the Land Reforms Regulation, 1972
4. 1972 کے لینڈ ریفارمس ریگیولیشن کے پیراگراف 24 کی ترمیم
Amendment of paragraph 24 of the Land Reforms Regulation, 1972
5. 1972 کے لینڈ ریفارمس ریگیولیشن کے پیراگراف 25 کی ترمیم
Amendment of paragraph 25 of the Land Reforms Regulation, 1972

سندھ آرڈیننس نمبر IV مجریہ 1982
SINDH ORDINANCE NO.IV OF 1982

لینڈ ریفارمس ریگیولیشن (سندھ ترمیم) آرڈیننس، 1982

THE LAND REFORMS REGULATION (SINDH AMENDMENT) ORDINANCE, 1982

[5 مئی 1982]

تمہید (Preamble)

آرڈیننس جس سے سندھ لینڈ ریفارمز ریگیولیشن، 1972 میں ترمیم کی جائے گی۔

جیسا کہ پارلیامنٹ نے ایمرجنسی کے عرصے کے دوراں اسلامک ریپبلک آف پاکستان کے آئین کے آرٹیکل(2) 232 کی تعمیل میں لینڈ ریفارمز (ترمیم) ایکٹ 1976 کے ذریعے لینڈ ریفارمز ریگولیشن، 1972 کے 22، 24 اور پیراگرافس کو تبدیل کیا تھا۔

اور جیسا کہ 15 ستمبر 1977 کی ایمرجنسی کے اعلان کے نتیجے میں، مذکورہ ایکٹ 14 مارچ 1978 کو ختم ہو گیا۔

اور جیسا کہ یہ ضروری ہوگیا ہے کہ مذکورہ ایکٹ کے ذیلی پیراگرافس میں کئے گئے ترامیم کو دوبارہ عمل میں لایا جائے، جو اس طرح ہونگے:

مختصر عنوان اور شروعات
Short Title and commencement

لہذا اب ، پانچ جولائی 1977 کے اعلان اور پرووِیزنل کانسٹیٹوشن آرڈر، 1981 اور آئین کے آرٹیکل 267 کی شق (2) کے تحت اور صدر کی پیشگی منظوری سے سندھ کا گورنر بخوبی مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر فرماتا ہے:-

1. (1) اس آرڈیننس کو لینڈ ریفارمز ریگولیشن (سندھ ترمیم) آرڈیننس، 1982 کہا جائیگا۔

(2) (2) یہ فی الفور نافذ ہوگا اوردفعات 3، 4 اور 5 ماسوائے شق 2 اور سب پیراگراف (5) جن کو شق (iii) کے توسط سے شامل کیا گیا تھا، ان کے لئے سمجھا جائیگا کہ وہ 15 مارچ 1978 سے نافذ ہے۔

1972 کے لینڈ ریفارمس ریگیولیشن کے پیراگراف 2 کی ترمیم
Amendment of paragraph 2 of the Land Reforms Regulation, 1972

2. لینڈ ریفارمز ریگولیشن، 1972، جس کو بعد میں بھی مذکورہ ریگولیشن کہا جائیگا، جس کو صوبے سندھ میں نافذ کرنے کے لئے اس کی پیراگراف 2 میں:

(i) ذیلی پیراگراف (11) میں، آخر میں آنے والے الفاظ ''اور'' کو حذف کیا جائیگا۔

(ii) ذیلی پیراگراف (12) میں، آخر میں آنے والے فل اسٹاپ کو سیمی کولن سے متبادل بنایا جائیگا اور اس کے بعد مندجہ ذیل پیراگراف بڑھایا جائیگا، یعنی:

"(13) "ہاری" کا مطلب ہے وہ شخص جو دوسرے شخص کے ماتحت زمین رکھتے ہو، اور یا اس کے لئے کوئی خاص معاہدہ کیا ہو، جس کے مطابق زمین کی رینٹ اسی دوسری شخص کو دیتا ہو اور جس میں ان شخص کے طرف سے سود کے دینے اور لینے میں شامل ہو ، ماسواء اس باتوں کے:"

1972 کے لینڈ ریفارمس ریگیولیشن کے پیراگراف 22 کی ترمیم
Amendment of paragraph 22 of the Land Reforms Regulation, 1972

(a) زمیندار کے گروی رکھنے والے حقوق، یا

(b) وہ شخص جو وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت یا کسی بااختیار تنظیم جس کو سرکار نے بنایا ہوگا اور اسی حوالے سے سرکاری طور پدراہی کئی گئی ہو، یا

(c) وہ شخص جس کی زمین منتقل کئی گئی ہو، یا مغربی پاکستان لینڈ روینیو ایکٹ، 1967 تحت اسٹیٹ یا زمین فارم طور رکھتا ہو، ان کی محصول کی بقایاجات وصول کرنے کے لئے، یا کچھ رقم محصول طور وصول کرنے جیسے ہو، یا

(d) وہ مقاطعیدار جو زمین آباد کرتا ہو، چاہے وہ خود آباد کرے یا کسی کے توسط سے کرے۔

1972 کے لینڈ ریفارمس ریگیولیشن کے پیراگراف 24 کی ترمیم
Amendment of paragraph 24 of the Land Reforms Regulation, 1972

3. ریگولیشن کے پیراگراف 22 میں ذیلی پیراگراف 6 کے لئے مندرجہ ذیل متبادل ہوگا :

"(6) اس پیراگراف میں شامل مندرجہ ذیل کا اطلاق نہیں ہوگا:

(a) وہ زمین چھوڑنے اور لینے کی مشترکہ زمین ہو اور کسی آبادی کی اسکیم کے تحت مقرر شدہ طریقے کار کے مطابق تقسیم کرنا ضروری ہو؛

(b) وہ زمین جو مقاطعیدار اور اصلی مالک کی مشترکہ ہو اور اس کو رائج الوقت قانون کے مطابق مقرر کردہ طریقے کار کے مطابق تقسیم کرنا ہو؛

(c) زمین کے وہ چھوٹے حصے جو کسی عمارت کے تعمیر کے مقصد کے لئے ہو۔

(d) مشترکہ کھاتے، جو کسی گائوں یا دیھ میں پھر

سے تقسیم کی جائے ، اور جس طرح زمین کی تقسیم ٹھوس بنیادوں پر ہو سکے؛

(e) مشترکہ زمین ، جس کو الگ کرنا ہے ، اس لئے کہ اس ریگولیشن کے تحت وہ حاصل کی جائے یا نہیں؛

4. اس ریگولیشن کے پیراگراف 24 میں:

1972 کے لینڈ ریفارمس ریگیولیشن کے پیراگراف 25 کی ترمیم
Amendment of paragraph 25 of the Land Reforms Regulation, 1972

(i) شرطیہ بیان کی ذیلی پیراگراف (4) کو مندرجہ ذیل طریقے سے متبادل بنایا جائیگا:

"بشرطیکہ وہ تمام زمین دے دی یا جب اپنے پاس اتنی زمین جواس کے گذر بسر کے دینے والی زمین سے کم ہو، وہ اپنی زمین کا کوئی بھی حصہ دے سکتا ہے چاہئے وہ لائق ورثاء کو تحفے میں دے یا زمین کے تبادلے میں دے یا گروی رکھے، یا کسی اور طریقے سے اور مالکان کو دے یا کاشتکاروں کو دے، جو اس ہی گائوں یا دیھ کے رہواسی ہو؛

(ii) ذیلی پیراگراف (5) کی آخر میں آنے والے لفظ "Void" کو اس طرح الفاظ اور کامائوں میں رکھ کرمتبادل بنایا جائے گا: "اسے ہی حد تک جو جس سے اکنامک ہولڈنگ یا جیسی بھی صورتحال ہو، گذارے کے لائق زمین کم کی جاتی ہے-"

(iii) ذیلی پیراگراف (6) کے لئے مندرجہ ذیل متبادل ہوگا:

" (6) اس پیراگراف میں شامل مندرجہ ذیل کا اطلاق نہیں ہوگا:

(a) زمین وہ کاشتکاری کے لائق ہو یا نہیں، جو کسی عمارت بنانے کے مقصد کے لئے مطلوب ہیں اور وہ کاشتکار، نوٹیس دینے پر بھی انکار کرے، تو ڈپٹی کمشنر کے احکا م کے تحت خالی کرائے جائے گی ؛

(b) زمین گروی رکھنا، جس پر قبضہ نہ ہو اور وہ حکومت یا کسی ادارے کی ہو جس کا انتظام اور کنٹرول حکومت کے پاس ہو؛

(c) گذارے کے لائق ایسی زمین سے کم ایراضی والی زمین، جو کسی فیصلے کے تحت پیشگی کے طور پر نہیں کرتا ؛

(d) وہ زمین یا زمین کا حصہ جو میونسپالٹی، کنٹونمنٹ بورڈ کے حدود میں آتی ہے، یا کسی ٹرسٹ کی ہیں اور منظور شدہ ہاوس بلڈنگ اسکیم بھی اس میں شامل ہو؛

5. ریگولیشن کے پیراگراف نمبر (25) میں:

(i) ذیلی پیراگراف (1) میں حرف "A" کو ان الفاظ اور کامائوں کے ساتھ تبدیل کیا جائے گا:"بشرطیکہ وہ ریگولیشن کی گنجائش کے مطابق ہو۔"

(ii) ذیلی پیراگراف نمبر (1) میں مندرجہ ذیل اضافہ کیا جائے گا:

"(1-A) وہ کاشتکار جو کاشتکاری کرنے سے نکالا گیا ہو، اور اس کو نکالتے وقت کوئی قانونی طریقہ اختیار نہ کیا گیا ہو، وہ کاشتکار بحالی کے لئے درخواست دے سکتا ہے، جو کمیشن کے مقرر کردہ طریقے کار کے مطابق ہوگی؛

"(1-B) (a) زمیندار کاشتکار سے رینٹ لینے کے بعد فی الفور رسید فراہم کرے گا۔

(b) شق (a) کے تحت جاری کی گئی رسیدوں پر اسٹیمپ ڈیوٹی نافذ نہیں کی جائے گی۔

(iii) ذیلی پیراگراف (4) کے بعد مندرجہ ذیلی پیراگراف اور وضاحت شامل کی جائی گی:

"(5) کہیں بھی کوئی زمین کا مالک یا وہ آدمی جس کے قبضے میں زمین ہے، وہ رقم لیتا ہے یا اپنے کاشتکار سے مفت میں کام لیتا ہے، اور وہ رائج الوقت قانون کے مطابق نہیں ہے، تو کاشتکار اس سے رقم واپس لے سکتا ہے، کئے ہوئیں کام کا معاوضہ لے سکتا ہے، جو کمیشن کے مقرر کردہ طریقے کار کے مطابق ہوگا، جیسے بھی صورتحال ہو۔

(6) تمام تر کیسز جو کاشتکار سے پیشگی طور پر زمین خالی کرانے پر متعلق ہونگے، ان کو خصوصی طور پر سنایا جائیگا اور اس کے متعلق کلیکٹر فیصلہ کریگا، اگر ایسی دعوائیں اور کیسز لینڈ ریفارمز (ترمیم) آرڈیننس ، 1976کے نافذ ہونے سے پہلے کئے

گئے ہے تو ان کو متعلقہ کلیکٹر کو منتقل کئے جائیں گے۔
(7) کوئی بھی آدمی اگر ایسے حکم سے متاثر ہوتا ہے، جو سابقہ پیراگراف کے تحت آتا ہے، تو ایسے آرڈر پاس ہونے کے بعد 30 دن کے اندر کمشنر کو اپیل کی جا سکتی ہے۔
(8) بورڈ آف روینیو جب چاہے تو اپنے فیصلے یا کسی اور طریقے سے مذکورہ بالا پیراگراف کے تحت چلنے والے کیس کا ریکارڈ طلب کر سکتا ہے، جس میں کلیکٹر یا کمشنر نے کوئی حکم جاری کیا ہو، بورڈ خود کو مطمئن کرنے کے لئے حکم کی قانونی حیثیت درست سمجھنے کے لئے، یا ملکیت کا قانونی ورثاءکے متعلق دیئے گئے فیصلے یا اس کی کاروائی کو دیکھنے کے لئے، جیسے مناسب سمجھے ریکارڈ طلب کر سکتا ہے:
اس ذیلی پیراگراف کے تحت کوئی بھی ایسا آرڈر پاس نہیں کیا جائے گا جس سے پہلے جاری کئے گئے حکم پر نظرثانی کی جائے یا اس میں تبدیلی لائی جائے، اس وقت تک جب متاثر آدمی کو سننے کا موقع فراہم نہیں کیا جاتا:
مزید یہ کہ کسی بھی کیس کا ریکارڈ یا اس کی کاروائیاں جن کی رو سے کلیکٹر یا کمشنر نے کوئی حکم جاری کیا ہے ، وہ اس ذیلی پیراگراف کے تحت طلب نہیں کی جاسکتی، اگر متاثرہ آدمی ایسے حکم جاری ہونے کے بعد30 دن کے بعد ایسی گذارش کرتا ہے۔
(9) اس پیراگراف کے مقاصد کے حصول کے لئے کلیکٹر، کمشنر اور بورڈ آ ف روینیو کو سول کورٹ سمجھا جائیگا، اور رائج الوقت قانون کے مطابق ان کو سول کورٹ کے اختیارات حاصل ہونگے اور ان کی جاری کئے گئے حتمی فیصلوں کو سول کورٹ کے فیصلے جیسا سمجھا جائیگا اور ان پر عملدرآمد کیا جائیگا۔
(10) ذیلی پیراگراف (7)، میں فراہم کی گئی گنجائش کو

نظر میں رکھتے ہوئےیا ذیلی پیراگراف (8)، لمیٹیشن ایکٹ 1908 (IX of 1908) کے دفعات 5 اور 12 کی گنجائشیں اطلاق کرینگے۔

وضاحت: اس پیراگراف میں ”کلیکٹر“، ”کمشنر“ اور ”بورڈ آف روینیو“ کو مغربی پاکستان لینڈ روینیو ایکٹ(West Pakistan Act XVII of 1967) کے تحت دی گئی معنیٰ میں لیا جائیگا۔

نوٹ:آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے، جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔